سورۃ النور

ماڈیول 5

عنوان	ماڈیول کا عمومی جائزہ
• رکوع نمبر: 4 • آیت نمبر 27-30	• گھروں میں داخلے کے آداب • معاشرے کی پاکیزگی کے لیے غض بصر کے احکامات

سورة النور

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مجھے تم خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی۔ ایک شخص تمہیں ریشم کے ایک ٹکڑے میں اٹھائے لیے جا رہا تھا، اس نے مجھ سے کہا کہ یہ آپ کی بیوی ہیں، ان کے (چہرے سے) پردہ ہٹاؤ۔ میں نے پردہ اٹھایا تو وہ تمہی تھی۔ میں نے سوچا کہ اگر یہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ خود ہی انجام تک پہنچائے گا۔“

(بخاری:7011)

سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں غزوہ
ذات السلاسل کے لیے بھیجا (عمرو نے بیان کیا کہ) پھر میں آپ ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوا اور میں نے پوچھا کہ سب سے زیادہ محبت آپ کو کس سے ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: ” عائشہ سے “ میں نے پوچھا، اور مردوں میں؟ فرمایا: ” اس
کے باپ سے۔ “

(بخاری:3662)

سورة النور

گھروں میں بلااجازت داخلے پر پابندی اس لیے عائد کی گئی ہے
تاکہ معاشرے میں بُرائیوں کی پیدائش کا دروازہ بند کر دیا جائے
اسلام خاندان اور گھروں کی چاردیواری کا احترام کرتا ہے اس
لیے وہ گھروں میں بلااجازت داخلے پر پابندی عائد کرتا ہے

استئذان سے مراد ہے کسی ایسی جگہ یا ایسے وقت میں
داخل ہونے کی اجازت طلب کرنا جس کا اجازت چاہنے
والا مالک نہ ہو۔

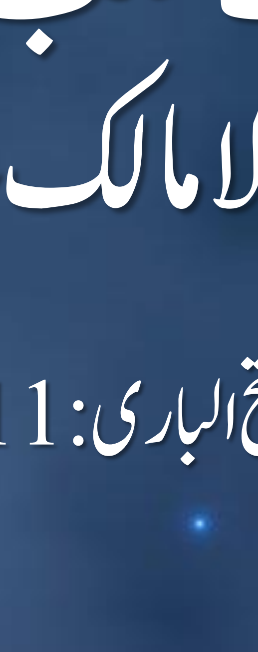

(فتح الباری:5/11)

سورۃ النور

نبی ﷺ نے فرمایا:

"کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے کہو: السلام علیکم! اور پھر پوچھو کیا میں اندر آجاؤں؟"

(سنن ابوداؤد: 5177)

سورة النور

سلام کرنے کے بعد تین بار اجازت مانگی جائے

اگر مل جائے تو گھر میں داخل ہو جاؤ

اگر نہ ملے تو واپس ہو جاؤ

سورۃ النور

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کے کسی حجرہ میں سوراخ میں سے دیکھا، نبی ﷺ کے پاس اس وقت ایک کنگھا تھا جس سے آپ سر مبارک کھجا رہے تھے۔ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: ” اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم جھانک رہے ہو تو یہ کنگھا تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (اندر داخل ہونے سے پہلے) اجازت مانگنا تو ہے ہی اس لیے کہ (اندر کی کوئی ذاتی چیز) نہ دیکھی جائے۔“

(بخاری:6241)

سورة النور

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول ﷺ کے ساتھ (آپ کے گھر میں) داخل ہوا نبی کریم ﷺ نے ایک بڑے پیالے میں دودھ پایا تو فرمایا: ”ابو ہریرہ رضی اللہ! اہل صفہ کے پاس جا اور انہیں میرے پاس بلا۔“ میں ان کے پاس آیا اور انہیں بلا لایا۔ وہ آئے اور (اندر آنے کی) اجازت چاہی پھر جب اجازت دی گئی تو داخل ہوئے۔

(بخاری:6246)

سورة النور

بنو عامر کے ایک شخص سے مروی ہے کہ اس نے نبی ﷺ سے اجازت مانگی تو اس نے کہا:
کیا میں اندر آجاؤں؟ نبی ﷺ نے اپنی لونڈی سے کہا:
”اس کے پاس جاؤ، وہ عمدہ طریقے سے اجازت نہیں مانگ رہا، اس سے کہو کہ اس طرح
کہے: السلام علیکم! کیا میں اندر آسکتا ہوں۔“
(سلسلہ صحیحہ، الآداب والاستذان: 213)

سورۃ النور

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ
اپنی ماں کے پاس بھی گھر میں بغیر اطلاع کے نہ جاؤ۔

(تفسیر ابن کثیر)

سورۃ النور

اجازت لینا واجب ہے، مل جائے تو داخل
ہونا چاہیے ورنہ پلٹ جانا چاہیے

سورۃ النور

1. اس وقت تک داخل نہ ہوں
جب تک یہ پتہ نہ چل جائے کہ
اجازت مل گئی ہے

2. گھروں میں سلام کر کے
داخل ہوا جائے

3. اجازت گھر کے سربراہ کی
جانب سے ہونی چاہیے

4. بچے کی اجازت پر گھر میں
داخل نہیں ہونا چاہیے

سورۃ النور

اجازت لینے کے فائدے

- استئذان سے گھروں کو عزت نصیب ہوتی ہے
- گھر والوں کو اچانک نظر پڑنے سے جو تکلیف لاحق ہوتی ہے اس سے اجازت طلبی بچاتی ہے
- گھروں میں کھانے پینے، لباس اور استعمال کی چیزوں تک لوگ نہیں چاہتے کہ کسی کی نظر پڑے، اجازت طلبی اس تکلیف سے بھی بچا لیتی ہے

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

گھروں میں بلا اجازت داخل ہونے پر کبھی کبھی زنا یا تہمت کے اسباب اور محرکات پیدا ہو جاتے ہیں

(فتح القدیر: 4/19)

سورۃ النور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گھروں میں داخلے کا کیا معمول تھا؟

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے سلام کرتے پھر اجازت طلب کرتے
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین مرتبہ اجازت طلب کرتے اگر کوئی جواب نہ آتا تو لوٹ آتے

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے اسلام علیکم
ورحمۃ اللہ کہہ کر دو مرتبہ اجازت طلب کی مگر جواب نہ آیا تیسری مرتبہ اجازت
طلب کرنے پر جواب نہ آیا تو آپ ﷺ لوٹ آئے۔ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ دوڑے آ
ئے اور کہا کہ میں آواز سن رہا تھا مگر میرا دل یہ چاہتا تھا کہ آپ ﷺ کی زبان سے
جتنی بار میرے لیے سلام اور رحمت کی دُعا نکل جائے اچھا ہے، میں
آہستہ آہستہ جواب دیتا رہا
(مسند احمد: 3/138)

خالی گھر میں گھر والوں کی اجازت سے داخل ہو سکتے ہیں
مثلاً اگر کوئی کہہ دے اگر میں گھر پر نہ ہوں
توآپ گھر میں بیٹھیں اور انتظار کر لیں

سورۃ النور

مسجد، ہوٹل وغیرہ میں داخل ہونے کے لیے کسی
سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں

سورة النور

ویران اور بے آباد گھر جن کے مالکوں کا پتہ نہ ہو وہاں
اگر گھاس اُگ آئے اور کوئی فائدہ اٹھانا چاہے
تو اٹھا سکتا ہے

سورۃ النور

اگر گھر والے اجازت نہ دیں تو برا نہیں منانا چاہیے کیونکہ گھر والوں
کا حق ہے اور جانے والے کا یہ واجب حق نہیں ہے
کہ اسے اجازت دی جائے

سورة النور

اسلام انسانی مجبوریوں کی رعایت دیتا ہے مثلاً کسی کا ہم کام ہے یا کوئی اس
پوزیشن میں نہیں کہ آنے والے مہمانوں کا صحیح طرح استقبال کر سکے تو اس
کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ملاقات سے انکار کر دے

سورۃ النور

اسلام اجتماعی معاملات کو اعلیٰ ظرفی کی بنیاد پر قائم کرنا چاہتا ہے

ایک کو انکار کا حق دے کر دوسرے کو خوش دِلی سکھاتا ہے کہ یہ

مائنڈ کرنے کا نہیں دوسرے کی مجبوریوں کے لحاظ کا معاملہ ہے

رب العزت نے ایمان والوں کو حکم دیا ہے کہ اپنی نظروں کو اجنبی
عورتوں سے ہٹا لیا کریں۔ اگر لاشعوری طور پر نگاہ پڑ جائے
تو فوراً نگاہ ہٹا لیا کریں

غض
کسی چیز کو کم کر دینا یا گھٹا دینا اور جھکا دینا

غضِ بصر
نگاہ نیچی رکھنا، نظر بچانا

سورة النور

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں غض بصر کا حکم دیا ہے اس کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم ← ستر سے نظر ہٹانا

دوسری قسم ← شہوت کے مقام سے نظر نیچی کر لینا ہے

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْاَةُ اِلٰى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ﴾

"کوئی مرد کسی مرد کا ستر نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت، عورت کا ستر دیکھے" اور انسان پر واجب ہے کہ وہ اپنے ستر کو ڈھانپے۔ غضِ بصر کی دوسری قسم اجنبی عورت کی چھپی ہوئی زینت سے نظر بچانا ہے اور یہ پہلی سے زیادہ سخت ہے۔

(مجموع الفتاوی:414/15-436)

- ❖ مرد کا ستر ناف سے گھٹنے تک ہے۔(دار قطنی، بیہقی)
- ❖ مرد کا اپنے ستر کو بیوی کے سوا کسی کے سامنے ارادتاً کھولنا حرام ہے

سورة النور

نگاہ نیچی رکھنے سے مراد ہر وقت نیچے دیکھنا نہیں ہے

اس سے مراد

1
نظر بچانا

2
نظروں کو دیکھنے کے لئے آزاد نہ چھوڑنا

3
پوری طرح نگاہ بھر کر نہ دیکھنا

سورة النور

نگاہ نیچی رکھنے سے مراد تمام نظروں کو بچانے کا نہیں بلکہ بعض نظروں کو بچانے کا حکم ہے
اسلام یہ نہیں چاہتا کہ کسی چیز کو بھی نظر بھر کر نہ دیکھا جائے

- اسلام نے پابندی عورتوں کو نظر بھر کر دیکھنے پر عائد کی ہے
- اسلام نے کسی کے ستر پر نگاہ ڈالنے پر پابندی عائد کی ہے
- اسلام نے بے حیائی کے مناظر دیکھنے پر پابندی عائد کی ہے

نظر نیچی کرنے سے مراد
اس نظر سے پرہیز کرنا ہے جسے آنکھ کا زنا کہا گیا ہے

سورۃ النور

نبی ﷺ نے فرمایا

آنکھ کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا گفتگو کرنا ہے، دل کا زنا خواہش
اور شہوت ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کر دیتی ہے یا اسے
جھٹلا دیتی ہے۔"

(بخاری:6612)

سورۃ النور

آنکھوں کا زنا یہ ہے کہ مرد اجنبی عورتوں کو شہوت کی نظر سے دیکھیں اور
عورتیں اجنبی مردوں کو شہوت کی نگاہ سے دیکھیں یا اجنبی مرد
اور عورتیں ایک دوسرے کے ستر کو دیکھیں

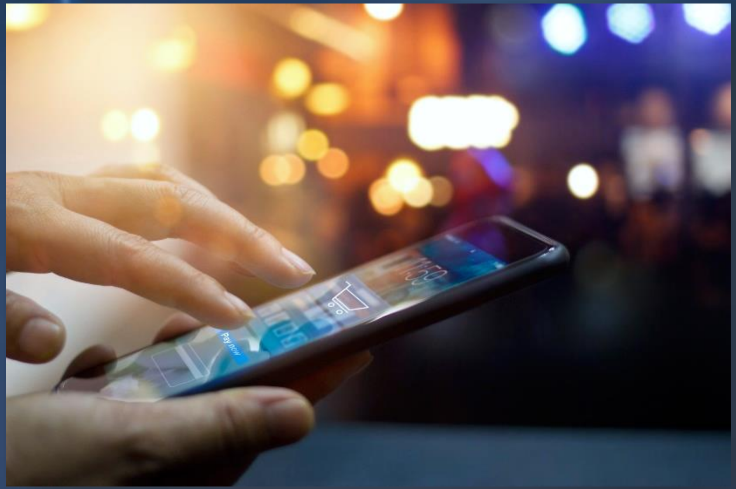

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ آنکھ کے زنا کی تشریح میں فرماتے ہیں:

”یعنی اس چیز کی طرف دیکھنا جسے دیکھنا جائز نہیں۔“

(فتح الباری: 504/11)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا
کیا چیز لوگوں کی کثرت کو جہنم میں داخل کرے گی؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: ”منہ اور شرمگاہ۔“

(مسند احمد:472/2)

سورة النور

نظر کی وجہ سے انسان کا دل
متاثر ہوتا ہے۔اُس کے اخلاق،
معاملات،زندگی سبھی کچھ
متاثر ہو جاتا ہے

نظروں کو بچانے سے دل پاک
رہتے ہیں اور نظروں کو
بے مہار چھوڑ دینے سے دل
اور زندگی ناپاک ہو جاتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

عورت جب بن سنور کر گھر سے نکلتی ہے
تو اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔“

(ترمذی)

قرطبیؒ نے کہا:

نظر دل کا سب سے بڑا دروازہ ہے

(تفسیر قرطبیؒ: 148/2)

سورة النور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اچانک نظر کے بارے میں سوال کیا گیا،
انہیں یہ علم تھا کہ یہ دل پر اثر انداز ہو سکتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا علاج
نظر ہٹا لینے سے کیا، دوبارہ دیکھنے سے نہیں

سورۃ النور

غضِ بصر کے کیا فوائد ہیں؟

غض بصر ایک ایسی عبادت ہے جس کے مواقع دن میں کئی بار پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ان مواقع پر اپنی نظر کو قابو میں رکھنا مشکل ضرور ہے لیکن ناممکن ہرگز نہیں۔انسان موقع ملنے کے باوجود جتنی بار اپنی نظر پر جھک جانے کا حکم لگائے گا اتنی بار اسے اس عبادت پر اجر ملے گا۔

دس گنا اجر تو خود اللہ تعالیٰ نے کہہ کر دینے کا وعدہ کیا ہے

غض بصر کے فوائد

دعا کی قبولیت کا سبب

اللہ تعالیٰ کے دیدار کا باعث

عرش الٰہی کا سایہ بننے کا سبب

عبادت میں لذت نصیب ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے حرام کام سے بچنا اللہ تعالیٰ کے دیدار کا باعث بنے گا

سورۃ النور

مومن مردوں اور عورتوں کو نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا گیا تاکہ اتفاقاً
اگر نظر پڑ جائے تو ہٹا سکیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ
نے فرمایا: ”پہلی بار کی نظر تجھے معاف ہے (یعنی اتفاقی نظر) لیکن بعد کی
معاف نہیں۔“

(ترمذی، ابواب الادب: 2777)

سورۃ النور

ایک بار کشش محسوس ہو تو وہاں دوبارہ نگاہ دوڑانا بدکاری ہے

نبی ﷺ نے فرمایا:

"آنکھ کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا گفتگو کرنا ہے، دل کا زنا خواہش اور شہوت ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کر دیتی ہے یا اسے جھٹلا دیتی ہے۔"

(بخاری:6612)

نکاح کے لیے کسی عورت کو دیکھنا مستحب ہے